اولڈمین ما • ی

نوجوانوں کیلئے ایک حیرت انگیز کہانی

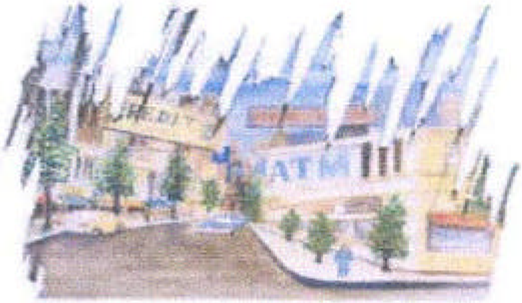

ری زروبینک آف #*ی کی مالیاتی تعلیمی سیری ز

فہر &

اولڈ مین ما • ی کی جا $ سے خط 3

ا

رتھ کی کی ا یہ مہمان سے 5 قات 4

اُروک اور ارتھ کی 5 قات اولڈ مین ما • ی سے ہوتی ہے 6

اُروک کے شہر میں 7

شعلہ کی ڈ ن 10

دوگنہ، دوگنہ، محنت اور پ یشانی 11

معیاری اشیاء کا معاملہ 13

سکہ چلن میں آتا ہے 15

روپیہ کا ر 17

واپسی 21

ارتھ کی ورک ۔ 23

اولڈ میں ما • ی کی جا$ سے خط

دوستو

اگر یہ خط تمہارے ہاتھ- پہونچ جائے تو تم اس غار- جانے کا راستہ ڈھو+ ھ نکالو گے جہاں*· نہ کا قدی% انہ رکھا ہوا ہے

· نہ کا قدی% انہ کیا ہے؟ اس کو ڈھو+ ھ نکالنے کے لیے تمہیں اپنی کتاب کو کھولنا ہوگا۔ اس میں تمہاری 5 قات نو جوان ارتھ سے ہوگی جو تمہاری طرح ہے۔ اسے مہمات سر کرنے اور عقل مندی کا مظاہرہ کرنے کا شوق تھا جن کی+ و } وہ اپنی ز+ گی میں ہیرو قرار دِ یاH۔

اپنے تخیلات کی حیرت انگیز قوت کا استعمال کرتے ہوئے تم ارتھ کا قرب اس دور دراز راہ پر جانے اور ہرا- چیز سے قبل کے وقت کے لیے حاصل کر h ہو۔ وہاں تمکو بہت سے راز ہائے سربستہ ملیں گے جن کی تمہیں عقدہ کشائی کرٴ ہوگی- کہ تمہیں محنت کے% انے کی اہمیت کا+ ازہ ہو سکے۔

& سے ز* یدہ ضروری ہے کہ، ارتھ کے ساتھ اس سفر کے بعد تم اس د* کو بہتر طور پر سمجھنے کے لائق ہو سکو گے اس د* میں کیسے گذر بسر کی جائے اور کیوں اور کیسے کوئی کام کیا جائے۔ اس طرح کا علم بیش قیمتی ہے۔ اکثر سونے کی طرح بیش قیمت ہوٴ ہے۔

لیکن یہ تو ابھی آغاز ہے، ابھی بہت سے راز ہائے سربستہ کو تمہیں کھولنا ہوگا، اگر د* میں تمہیں اپنی جگہ بنانی ہوگی۔

تمہیں صرف یہ* یاد رکھنا ہوگا اور فراموش نہیں کرٴ ہوگا کہ تم نے کیا سیکھا، اپنی منزل کی جا$ اختیار کردہ سفر میں۔

عقل مندی تمہاری رہنمائی کرے۔

اولڈ میں ما • ی

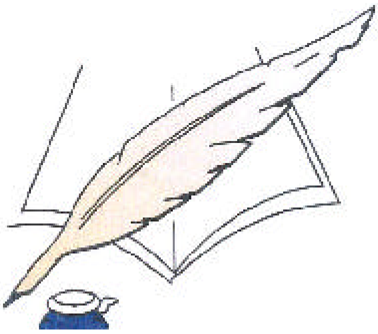

ارتھ کی ا ۔ مہمان سے 5 قات

عام دنوں کی طرح ارتھ اسکول سے گھر واپس آ ۔ کونے میں اپنے اسکول بیگ کو ڈھیر کر ۔ اور اپنا پسند ہ کمپیو گیم کھیلنا شروع کر ۔ اس کی ماں نے ہر ممکن کوشش کی کہ وہ پہلے ہوم ورک کر لے، لیکن ارتھ نے اس پر توجہ نہیں دی تو انھوں نے بھی چھوڑ ۔ & عام دنوں کی طرح تھا۔

صرف آج کو چھوڑ کر جیسے ہی ارتھ نے گیم کھیلنا شروع کیا، معلوم کہاں سے اس کے اسکرین پر ا ۔ چھوٹی سی ڈ ´ فیگر نے دھماکہ کیا اور کھیل کے درمیان ہی اس کو روک ۔

بلاشبہ ارتھ نے کافی کوششیں کیں لیکن وہ مخلوق وہاں سے گئی نہیں۔

* %. # تنگ آ کر ارتھ نے اسے ہٹا ، چھوڑ ۔ تو اس مخلوق نے کہا:

''ارتھ تم پر سلام ہو'' مخلوق نے کہا

''کون ہو تم'' حیرت زدہ ارتھ نے سوال کیا

''میں تم پر نگاہ رکھے ہوئے ہوں'' مخلوق نے کہا

''%تم چاہتے کیا ہو'' ارتھ نے سوال کیا

''میں حیرت انگیز مہم میں تمہیں شر ۔ کر چاہتا ہوں''

اس مخلوق نے جواب ۔

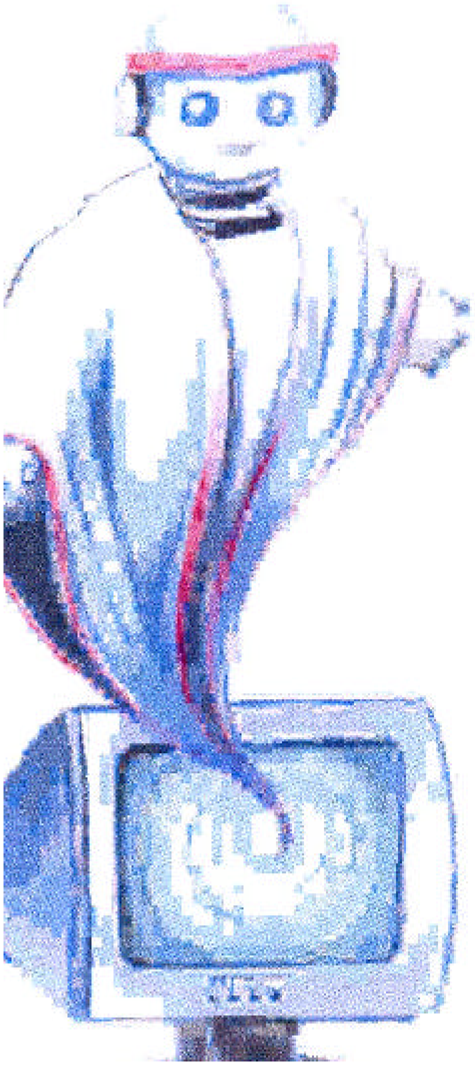

ارتھ اب پر تجسس تھا۔ وہ ہمیشہ حیرت انگیز مہم پر جانے کا خواہاں رہتا تھا اپنی قصے کہانیوں کی کتابوں کے کرداروں کی طرح، لیکن وہ ا ۔ عملی بہادر بچہ تھا۔

''میں کیونکر تمہارے ساتھ رہ سکتا ہوں؟'' ''میں ہر کی جا $ ہوں اور تم کمپیو کے # رہو!'' مخلوق نے کہا'' تصور کرو کہ تم میرے ساتھ ہو اور ایسا ہی ہو گا'' اس نے یہ جوڑا۔

ارتھ نے اپنے تخیل کا استعمال کیا اور وہ / فیکل امیج میں تبدیل ہو اور اس نے خود کو کمپیو کے # مخلوق کے داہنے جا $ بیٹھے ہوئے دیکھا۔

''کہو'' مخلوق نے مسکراہٹ کے ساتھ کہا ''میں اُروک ہوں''

''ہم لوگ کہاں ہیں؟'' ارتھ نے چاروں طرف دیکھ کر سوال کیا۔ اس نے غور کیا کہ وہ لوگ ا ۔ تنہا در # کے پاس کھڑے ہیں۔ ان کے سامنے ر $ کے درمیان قدیم شہر کے کھنڈرات ہیں کھنڈرات کے ز ۔ % واہے اپنی بھیڑوں اور بکریوں کو گھاس % ارہے ہیں۔ اس سے قبل ارتھ نے ٹیلی وژن پر اس طرح کے مناظر دیکھے تھے۔

’’ہملوگ قدیم زمانے کی فراموش کردہ زمین پر کھڑے ہیں‘‘ اروک نے جواب دیا۔

تحیر میں چھلا- لگانے والے ارتھ کو تھوڑی گھبراہٹ محسوس ہوئی’’ مجھے رات کے کھانے میں دیر ہو جائے گی۔ میری ماں مجھے نہیں دیکھے گی تو تشویش میں مبتلا ہو جا N گی۔ میں طویل عرصہ کے لئے H ؟ اسکول میں میری غیر حاضری رہے گی‘‘ اس نے دل ہی دل میں سوچا۔ اُروک نے اس کے دماغ میں اٹھنے والے سوالات کو پڑھنے کی کوشش کی۔

’’پریشان مت ہو۔ یہاں کا ایک سال تمہاری د* کے ایک سیکنڈ کے برابر ہے۔ اس لئے تمہیں زیادہ سے زیادہ 3 سکنڈ گذارنے ہیں‘‘ اُروک نے وضا # کی ارتھ نے را # کی سانس لی۔

’’ہم لوگ یہاں کیوں ہیں؟‘‘ اس نے تجسس کو واپس لاتے ہوئے سوال کیا

’’انھوں نے کہا ہے کہ # چاند اپنے رہویں گھر میں ہوگا۔ تو شہر کی روح ایک Ki ن کی شکل میں نمودار ہوگی اور خفیہ % انے کے متعلق بتائے گی‘‘ اُروک نے جواب دیا۔ اس کی آنکھیں شام کی روشنی میں شعلہ* رہتی ہیں۔’’اس لیے ہم اس کے آنے- رات کا انتظار کریں گے‘‘۔ اس نے جواب دیا۔

اُروک اورارتھ کی اولڈ مین مو • ی سے 5 قات

انتظار کے دوران ارتھ سوH ـ اس نے محسوس کیا کہ کوئی اس کی آستین کھینچ رہا ہو' اٹھو، اٹھو' اُروک نے سرگوشی کی' وہ یہاں ہے'' اس نے ۔ ذ ی سے گذرتے ہوئے ا ی شخص کی جا $ اشارہ کیا۔

''اس کا چہرہ ہی نہیں ہے'' کیا یہ ارتھ کا پہلا خیال تھا. # اس نے شبیہ کو چوغہ میں اپنے + ی سے گذرتے دیکھا عجوبہ، یہ اس کا وہم نہیں تھا مبارک ہو، اروک نے کہا۔
5 قات، اروک نے کہا

''آہ! اجنبی آ H'' بوڑھے آدمی نے کہا۔ جیسے ہی اس نے ارتھ کی جا $ توجہ دی۔ اس کی آواز نہ ہی ژ نہ تھی اور نہ ہی مردانہ۔ نہ جوان اور نہ بوڑھی نہ کبھی محسوس ہو* بہت ۔ ذ ی کی ہے تو کبھی محسوس ہو* بہت دور کی آواز ہے۔

''ہم لوگ * نہ کا خفیہ % انہ ڈھو+ نے جارہے ہیں، کیا آپ ہماری مدد کریں گے؟'' اُروک نے بوڑھے آدمی سے پوچھا۔

''میں تمہیں اس کے متعلق بتاؤں گا۔ لیکن ا ی شرط ہے۔ تم نہ تو مداخلت کروگے* یـ مجھ سے کوئی سوال پوچھوگے۔ اگر تم اپنی ژ ن پر قابو رکھ سکے تو میں تمہیں قدیمی * نہ کے % انے کے متعلق بتاؤں گا۔''
بوڑھے آدمی نے جواب ژ ی۔

ارتھ اور اُروک نے بوڑھے آدمی کی شرط کو تسلیم کیا۔

''$ آؤ، ہمیں آگے بڑھنا ہے، مجھے* روں کے جھرمٹ والی مچھلی کے افق میں آنے سے قبل واپس * ہے۔'' یہ کہتے ہوئے وہ بوڑھا آدمی دھند لکے کی جا $ بڑھنے لگا جو دوری پر سے دکھائی دے رہا تھا اور ارتھ و اروک اس کی پیروی کرنے لگے۔

ارتھ جیسے ہی اس سے پوچھنے جارہا تھا کہ ہم لوگ کہاں جارہے ہیں لیکن اچا ۔ اس کو وقت اروک نے* یـ دلا ژ ی کہ ہم لوگوں نے کچھ نہ بولنے کا وعدہ کیا ہے۔ وہ جلدی سے اپنے الفاظ نگل H اور خاموشی سے بوڑھے شخص کے پیچھے چلنے لگا۔

عر کے شہر میں

. # وہ لوگ دھندلے لکۃ پ رکر کے آگے ۔ڑھے تو دوسری جا$ دیکھا تو انھوں نے جو دیکھا اس پ حیرت زدہ ہو کر رہ گئے ۔ دوسری جا$ دن کی تیز روشنی تھی ۔ # کہ ان کے پیچھے سیاہ رات کے آسمان پ ستارے تھے اور ان کا جھرمٹ تھا ۔

انھوں نے روشنی میں چھلا ۔ لگا دی، تجسس اور چمک ا ê چہروں پ تھی جیسے ہی وہ نیچے ا ترے ۔ جلد ہی انھوں نے ا ی شہر دیکھا، W ہوئے صحرا میں سرسبز نخلستان

''یہ عرکا شہر ہے، یہاں & کچھ شروع ہو چکا ہے'' اس بوڑھے آدمی نے کہا ارتھ نے اپنے وعدہ کو ی د کرتے ہوئے یہ پوچھنے کی ہمت نہیں کی کہ یہاں کیا شروع ہو چکا ہے ۔

شہر میں داخل ہونے پ انھوں نے مندر دیکھے * غات اور گھر جہاں لوگ رہتے ہیں، شہر دو د* یوں کے کنارے * تھا جو کہ کھیت کے لئے * نی فراہم کراتے تھے ۔

شہر کے لوگوں کا مختلف پیشہ تھا ۔ ان میں سے کچھ % واہے تھے د v کاشتکار تھے ۔ # کہ دوسرے * m ئی بنکر، کمہار، لوہار، منشی اور د v بے شمار پیشے والے تھے ۔

ارتھ، اُروک اور بوڑھے شخص نے خود کو * زار میں * ی ، وہاں دمزی * می گوالا خود کلامی کر رہا تھا ''میرے * س دو صحت مند گا N ہیں، ان کے ذریعہ میں ا ی ہفتے کا اپنے گھر والوں کے لیے * ج * سکتا ہوں''

''کس طرح یہ گایوں سے * ج حاصل کر سکتا ہے؟'' ارتھ سوچنے لگا جلد ہی نلشو * می % واہا سین میں دکھائی * ی ۔ نلشو کے * س دس بکر * ں تھیں جس کو اس نے دو گایوں کے عوض دمزی کو دے دیں ۔

''اہااس طرح ان لوگوں نے بکریوں کا تبادلہ کر کے اپنی ضرورت کی چیز حاصل کر لی'' ارتھ کو صداقت معلوم ہوئی۔

دونوں کا مشاہدہ کرنے پر ارتھ نے اس بات کو نوٹ کیا کہ دمزی اب پیشہ کی صورت میں ہے۔ نلشو گا N چاہتا ہے لیکن بدلے میں بکریاں دے رہا ہے، کیا وہ اپنی صحت مند گایوں کا بکریوں سے تبادلہ کرے گا یا وہ کسی کا انتظار کرے گا جس کے پاس اسے دینے کے لیے اناج ہو گا، معلوم نہیں در حقیقت اس کو کس چیز کی ضرورت ہے؟

''میں سمجھتا ہوں وہ اپنی گایوں کا تبادلہ بکریوں سے کرےu''

ارتھ نے آہستہ سے اروک سے کہا، ''لیکن اتفاق سے اس کی 5 قات اناج والے کسی شخص سے ہوسکتی ہے جسے بھی گائے کی ضرورت ہو'' اروک نے بھی آہستگی سے کہا۔

ارتھ نے اس کے متعلق سوچا اور محسوس کیا کہ واقعی یہ اتفاق ہوسکتا ہے کہ اگر دمزی کو کوئی ایسا مل جائے جس کو گائے کی ضرورت ہو، لیکن یہ دوہرے اتفاق سے کم نہیں ہو گا کہ اس شخص کے پاس دمزی کو دینے کے لئے اناج ہو۔ ''یہ دوہری مصیبت'' ارتھ نے سوچا۔

%آخر کار دمزی نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنی گایوں کا بکریوں سے تبادلہ کرے گا۔ اسے امید تھی کہ کسی ایسے شخص سے 5 قات ہو گی جسے بکریوں کی ضرورت ہو اور اسے اناج دے دے۔ لیکن اب دمزی اور نلشو اس بات پر رضامند نہیں ہو پا رہے ہیں کتنی بکریاں دو صحت مند گایوں کے برابر ہونگی؟

''سبھی دسوں بکریاں۔ میری گا N جوان ہیں اور صحت مند ہیں'' دمزی * یہ ''میری آٹھ بکریاں تمہاری گایوں کے برابر ہیں''

نلشو نے زور ڈالا۔

زیادہ مول بھاؤ کے بعد ان دونوں نے ایک معاہدہ کیا اور مرحلہ وار تبادلے پر راضی ہو گئے۔

$ دمزی کی 5 قات ایک کسان سے ہوئی جو بکریاں چاہتا تھا اور اس کے پاس کاشتکاری کے اوزار مثلاً ہل اور کلہاڑی دینے کے لئے تھے۔

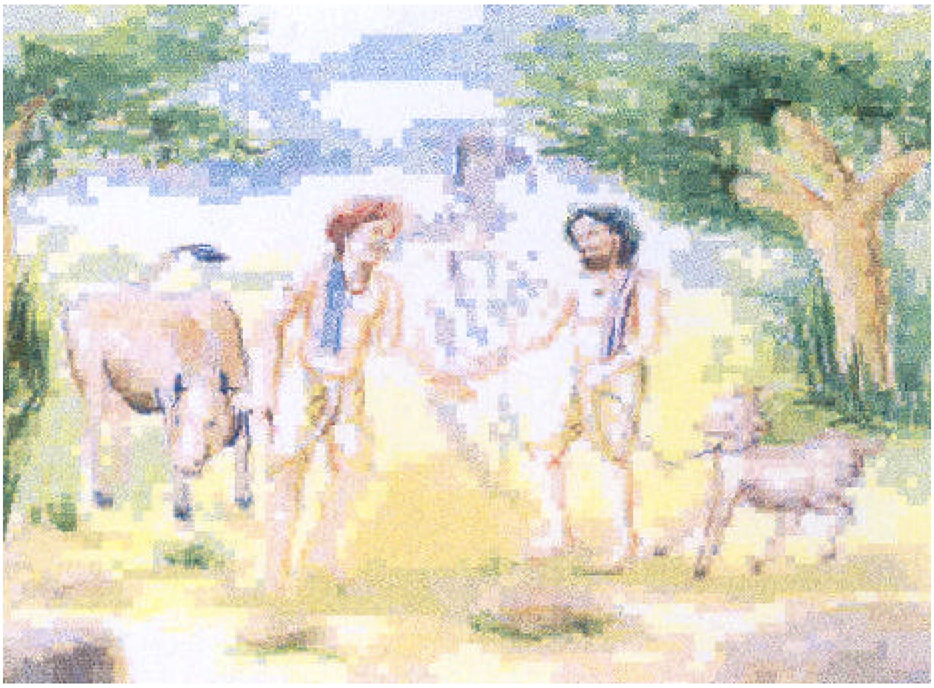

دمزی نے یہ سوچتے ہوئے اپنی بکریوں کو ہلوں سے تبدیل کرلیا کہ کوئی ایسا شخص مل جائے گا جس کو بکریوں سے ژ*یہ دہ ہلوں کی ضرورت ہوگی۔

لیکن افسوس، صرف چند منٹوں کے بعد اس کی 5 قات ا یہ دوسرے کسان سے ہوئی جس کے* پس*· ج تو تھا لیکن وہ تبادلے میں گائے چاہتا تھا۔ افسوس کہ دمزی نے اپنی گایوں کو بکریوں سے اور پھر بکریوں کو ہلوں سے+ ل رکھا تھا۔

آہ! اَ/ اس نے چند لمحے انتظار کیا ہوٗ اور گایوں کو تبدیل نہ کیا ہوٗ۔

دمزی کے معاملہ میں ارتھ کچھ نہیں کرسکتا تھا لیکن اس نے کہا:

''تلاش میں کیا اتفاق ہوٗ ہے.
کس کے* پس*· ج یہ ہل ہیں
لیکن اسے تلاش کسی اور شے کی ہے
اپنی گایوں پ/ قبضہ رکھH یہوٗ
اَ/ آپ سارا دن یوں ہی·y رہیں
اور اس طرح کے کسی شخص سے 5 قات ہو جائے
اس سرزمین پ کوئی ژ*یہ ضی نہیں
جس کے ذریعہ ا یہ گائے کو تقسیم کیا جا سکے''
''اس معاملہ میں ا یہ سیدھا راستہ ہے
+ گی کی ضرورتیں رفتہ رفتہ پوری ہوں''
اس نے نتیجہ نکالا

لیکن افسوس، وہ بوڑھے شخص سے کئے گئے وعدہ کو وفا نہ کرسکا۔
ارتھ کی* بات کو سنکر بوڑھا آدمی*· راض ہوا اور اس نے کہا* یہ دکرو* یہ دکرو' اچا- شہران کی آنکھوں کے سامنے سے غائ$ ہو Hیا اور ارتھ وا روک واپس اس در· # کی جا$ چلے، جہاں ان کی بوڑھے آدمی سے پہلی 5 قات ہوئی تھی۔

شعلہ کی ژ* ن

ارتھ چہرے پہ دکھ کے* ثات لئے اس در* # کے نیچے بیٹھا H ۔ اسے یقین ہو H تھا کہ & کچھ کھنڈروں میں تبدیل ہو جائے گا۔ بوڑھا آدمی انہیں دکھائی نہیں دے رہا تھا لیکن اروک کو یقین تھا کہ بوڑھا آدمی انھیں ا یہ دوسرا موقع دے گا۔ کیو è یہ اس کی فطرت میں داخل ہے۔

بوڑھے آدمی کو بلا* ا یہ چیلنج تھا۔ بوڑھا آدمی چاہتا تھا کہ جو کوئی بھی اس سے* ت کرے تو اپنے دل کی ژ* ن سے کرے۔ اور کسی میں بھی یہ صلا A نہیں تھی لیکن اروک میں یہ صلا A تھی۔

اس نے اپنی آنکھیں بند کیں، ا یہ گہری سانس لی اور $ کہا، ارتھ سمجھنے سے قاصر تھا کہ اروک نے کیا کہا، لیکن اس نے جو دیکھا اس پہ یقین نہیں کر سکتا تھا۔ اروک کے منہ سے آگ کی لو والی ژ* ن* ہر تھی۔ جو کچھ دیر رقص کرنے کے بعد غا $ ہو گئی۔

اچا* وہاں ا یہ مانوس آواز آئی ''اے میری پرانی ہڈی کے درد'' بوڑھا آدمی واپس آ چکا تھا۔

ارتھ نے دیکھا کہ بوڑھا آدمی کا جسم ا یہ لبادے سے رفتہ رفتہ* ہر آ رہا ہے۔ لیکن اس نے کچھ نہیں کہا، وہ کسی بھی معاملہ میں وہ نہیں چاہتی تھی کہ بوڑھے شخص کو دو* رہ* راض کرے، اس لئے وہ خاموش رہی۔

بوڑھا آدمی ا یہ دفعہ پھر دھو N کی جا $ پھسلنے لگا اور وہ لوگ اس کے پیچھے چلے۔ وہ دو* رہ عرشہر کی طرف واپس آ ئے* کہ اپنا سفر جاری رکھ سکیں۔

دوگنی، دوگنی، مشقتاورپ یشانی

عرشہر میں لوگ ا یـ دوسرے سے مل جل کر رہ رہے تھے، اشیا کا تبادلہ کرتے اور کبھی ا یـ دوسرے کا سامان ادھار لے e جن کی انھیں وقتاً فوقتاً ضرورت ہوتی، اگر کسان کو ہل کی ضرورت ہوتی اور+ لینے کے لئے اس کے پ س کچھ بھی نہیں ہو تو لوہار اس کو ہل د+ یتا۔

یہ سمجھ داری تھی کہ۔ # لوہار کو* ج کی ضرورت محسوس ہوتی تو وہ کسان کے پ س جا* جو اسے* ج دیتا۔ ہر ا یـ ا یـ دوسرے پر بھروسہ کر* ۔

لیکن ارتھ، جو گہرائی سے تمام صورتحال کا مشاہدہ کر رہا تھا، وہ سمجھ رہا تھا کہ ہر چیز در & نہیں ہے۔ ا یـ دودھ والا اپنی گائے تبدیل کر* چاہتا ہے، اسے گائے کو منتقل کرنے میں بڑی دشواری ہو رہی ہے۔ # وہ دڑ یـ کے پ س پہو ™، گا N بے انتہا اڑ گئیں۔

راستے بھر کوئی گائے انھیں نقصان پہو ™ تی یـ معمولی کوشش کرتی تو دودھ والا جو پہلے ہی خسارہ میں تھا مول بھاؤ سے قبل ہی وہ فرو # کر دیتا۔
ہم عرنے تجو یـ رکھی اور دوسرے مقامات کے لوگ وہاں آنے لگے۔ ا یـ روزا یـ شخص لوہی لوہار کے پ س ا یـ کلہاڑی لے کے ا یـ کے+ لے میں اس نے لوہی کو ا یـ چھو* سا خنجر د یـ۔ یہ بہت ہی خوبصورت تھا، لوہی نے ایسا پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

خنجر میں گھماؤ دار بلیڈ سلیقے سے لگا تھا اور خوبصورت گھماؤ دار ہنڈل بھی تھا اس پر دو موتی% ے تھے۔ رات میں نگینے چا+ نی کی طرح چمک رہے تھے۔ اس شخص نے یقین دلاتے ہوئے کہا کہ "یہ دلمن کے شہزادے سے متعلق رہ چکا ہے۔ میں نے جان بچانے میں اس کی مدد کی تھی تو اس کے عوض اس نے مجھے یہ د یـ تھا۔"

لوہی مطمئن ہو H اور اس شخص کو کلہاڑی اس نے دے دی۔

کچھ دنوں کے بعد، لوہی شیخی کے موڈ میں تھا اس نے اپنے دوستوں کو خنجر دکھا یـ۔ # عرکا جوہری ادھر سے گزرا تو اس نے خنجر دیکھا اور اعلان کیا کہ "یہ نگینے نہا $ سستے ہیں اور خنجر کسی شہزادے کا نہیں ہوسکتا"۔

اس کو g ہی لوہی نے محسوس کیا کہ وہ اپنی لوہاری والی لوہے کی اگر م چھڑ سے چھو H ہو۔

لوہی کو دیکھ کر، ارتھ نے سوچا

"آہ وہ کتنا غمزدہ ہے
وہ ایما+ ارانہ تبادلے میں یقین رr تھا
اس آنے والا پر اس نے بھروسہ کیا
اور اسے H یشانی میں مبتلا کر د یـ"

اوراس نے اضافہ کیا

''اس کا حل یہ دکھائی دیتا ہے

سامان کا معیار ہو* چاہئے''

لیکن افسوس، ا یہ مرتبہ پھر وہ بوڑھے آدمی سے کئے گئے وعدہ کو. قرارر p میں* کام ہیH۔ارتھ کی آواز g ہی وہ بوڑھا یہ*. رپھر غا$ ہیH لیکن اس سے پہلے اس نے یہ کہا:

*یہ دکرو*یہ دکرو''!

پہلے کی طرح اچا ۔ ہی شہران کی آنکھوں کے سامنے سے غا$ ہیH اورارتھ واروک پھراسی در # کے* پس واپس آ گئے، جہاں ان کی بوڑھے شخص سے 5 قات ہوئی تھی۔ یہ وقت تھا. # اروک د* رہ بوڑھے آدمی کو بلا* تھا۔جلد ہی انھوں نے مانوس الفاظ''اے میری ہڈی کے درد!'' سنے۔ بوڑھا آدمی واپس آHیا اورارتھ کو خوشی ہوئی کہ اس کا تحیر آمیز سفر جاری رہے گا۔

معیاری اشیاء کا معاملہ

بعد میں عرشہر میں جیسے جیسے کار ؤ رمیں اضافہ ہ ؤ ٰ H یَ، مختلف اشیاء کا تبادلہ مز ؔ مشکل ہ H یَ گا N ، بکر ؔ یں اور دوسرے مویشی ٰ / یَ صورتحال کے پیش Ã مرنے لگے ۔ # یہ معاملہ ہل کلہاڑی اور۔ تن کے ساتھ ٰ یَ تو یہ فیصلہ کر ؔ دشوار ہ H یَ کہ کتنے۔ تن مل کر ا یَ ہل کے۔ ا۔ ہوں گے۔ اور ا/ آپ ہلوں اور گایوں کا تبادلہ کر رہے ہوں، تو معاملہ مز ؔ پیچیدہ ہو جائے گا۔

ا یَ دن ایسا ہوا کہ شہر کے مکھانے عر کے لوگوں کو اس سلسلہ میں کچھ فیصلہ کرنے کے لئے بلا ؔ یَ۔ بہت ؔ یَ دہ بحث و مباحثہ کے بعد یہ طے کیا H یَ، اشیاء کے تبادلہ کے عوض عر کے لوگ ا یَ دوسرے کو دھاتوں کے ٹکڑے دیں گے مثلاً سؤ ٰ، چا ؔ ی نکل اور سیسہ وغیرہ۔
سونے کے ا یَ ٹکڑے سے ا یَ ماہ کا ٰ ج %o ؔ اجا سکے گا، چا ؔ ی کے ا یَ ٹکڑے سے دو گا N %o ؔ ی جا سکیں گی اور نکل کے 10 ٹکڑوں سے 10 / ٰ خوبصورت بوٹے دار کپڑ %o ؔ اجا سکے گا۔

سونے اور چا ؔ ی کے ذریعہ معیاری اشیاء کو %o ؔ اری کے بہت سے فو ؔ ہیں یہ تھکے گی نہیں، یہ بیماری سے مریں گے نہیں اور۔ # انھیں کافی دور لے جا ؔ یَ جائے گا تو یہ شکا $ بھی نہیں کریں گے۔ انھیں آسانی H جا سکے گا اور ان کا جوڑ گھٹاؤ بھی ممکن ہو گا۔ عر کے لوگ اشیاء کے تبادلہ کی جگہ اب چیزوں کو %o ؔ وفرو ٰ # کر سکیں گے۔ لیکن ا یک معمولی دشواری اب بھی ہے۔۔۔

ا یَ دن گمیل، مقامی ؔ %o مکھا سے گھر W استعمال کی اشی %o ؔ نے ٰ یَ۔ مکھا نے ان کے لئے سونے کا ا یَ ٹکڑا اور نکل کے دو ٹکڑے مانگے جسے گمیل نے اسے دے ؔ یَ۔

لیکن اس کے ذریعہ عر کے لوگوں کو اپنی غلطی سے سبق مل H یَ کہ دکھائی دینے والا سؤ ٰ واقعی سؤ ٰ نہیں تھا اس لئے مکھا نے گمیل سے انتظار کرنے کو کہا اور وہ مکھیا کے قیمتی دھات کو p والے ماہر کے ؔ پ س H یَ کہ چا ؔ ی اور نکل کے کوالٹی کی جانچ کرے، لیکن افسوس جوہری قر R گاؤں دلم کیمکل %o ؔ نے H یَ تھا۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مکھا اپنا کام کیئے بغیر واپس آ H یَ خوش قسمتی سے اس ؔ %o کو جلدی نہیں تھی اور اس نے کہا کہ وہ کچھ دنوں میں واپس آئے گا۔
یقینی طور پ وہ واپس نہیں ٰ یَ اور مکھا د ؔ رہ مکھیا کے جوہری سے 5 قات کے لئے H یَ گھر کے دروازے پ اس کی بیوی سے م کہا کی 5 قات ہوئی میرے شوہر سے تمہاری آج

5 قات نہیں ہوسکتی، وہ بہت بیمار ہے' اس نے جواب دیا۔ وہ بہت دیر سے بے چین تھی۔ # مکھا وہاں سے روانہ ہوا۔ "یہ تعجب خیز ہے۔" عام طور پر اس کا رویہ دوستانہ رہتا ہے" مکھا نے سوچا بعد میں اس نے سنا کہ دھات کی جانچ کرنے والا کسی عجیب وغریب بیماری میں مبتلا ہے۔ لوگوں نے یہ افواہ بھی اڑا دی کہ مقامی جادوگر کے عتاب کا وہ شکار ہوا ہے۔ اور ایک دن اس نے دھات ماہر کو خنزیر میں تبدیل کر دیا۔ کارزار حیات آسان نہیں تھی۔

زندگی مکھا سے بھی بہتر سلوک نہیں کر رہی تھی۔ اتفاق سے اس نے اپنا صبر و تحمل کھو دیا اور وہ مزید انتظار نہیں کر سکتا تھا اور اس نے آرڈر کو منسوخ کر دیا۔ مکھا کو نقصان ہوا۔ اس کی دقتوں کو دیکھنے کے بعد بھی ارتھ اس کی مدد نہیں کر سکتا تھا۔ وہ ڈرانے لگا۔

بیش قیمت دھاتوں
کے ساتھ مسئلہ یہ ہے
ان کا جواز کیا ہے
اگر یہ بہت مشکل نہیں،
ان کا وزن اور درجہ جانچا جائے،
وہ خود اپنی دھات کو منوا سکتے ہیں
یہ معیاری کرتے ہے

لیکن افسوس کہ دہ وقت نہیں گذرا تھا کہ وہ بوڑھے شخص سے کیا ہوا وعدہ نبھا نہ سکا۔ ارتھ کے الفاظ سن کر، بوڑھا آدمی ایک بار پھر غائب ہو گیا، لیکن یہ کہنے سے قبل نہیں کہ دیکھو، دیکھو' اچھا - وہ شہر بھی ان کی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا اور ارتھ وارو ک پھر اسی درخت کے پاس واپس لوٹ آئے، جہاں ان کی بوڑھے سے 5 قات ہوئی تھی۔

یہ وقت تھا کہ اروک دوبارہ بوڑھے آدمی کو آواز دے۔ گو ارتھ نے آگ کے شعلے والی جن قبل میں دیکھی تھی۔ # اس نے یہ منظر دوبارہ دیکھا تو اسے حیرت نہیں ہوئی۔ جیسے ہی انھوں نے مانوس "اے ہڈیوں کے درد" سنی۔ بوڑھا آدمی واپس آیا اور ان کا سفر پھر شروع ہو گیا۔

سکہ چلن میں آ‌ہے۔۔۔

عرشہر میں واپسی پر ،لوگ یہاں قیمتی دھاتوں کی جانچ میں کافی کوشش صرف کرنے لگے۔ معیاری اشیاء کی%+ وفرو# کے لیے بیش قیمت دھاتوں کے Âم میں پہلے کے طرi کارکی بہ نسبت اشیا کے تبادلے میں بہتری ضرور آئی تھی ،لیکن اس کا حساب وکتاب سمجھ میں نہیں آرہا تھا بہت سے لوگ محسوس کرتے تھے کہ نکل کی قیمت والی اشیاء کی جانچ میں بھی مز+ کوشش صرف کرنے کی ضرورت ہے۔

عرکے لوگوں کو پہلے سے بہتری Ãآئی صرف سڑک کی طرح سیدھے راستے میں ہی نہیں بلکہ ایسے دڑیوں کی طرح جو دو دھاروں میں بہتے اور مڑ جاتے ہیں۔

لیکن عرکے کھیاپ اس فلسفہ کا کوئی پ نہیں ہوا۔# وہ اس طرح کی صورتحال کا سامنا کر وہ اپنے لوگوں کی پریشانیوں کو دور کرنے کا حل تلاش کر رہا۔ اس نے بہت سے عقل مند لوگوں سے مشورہ کیا۔ پرانے مخطوطے پڑھے بہت سے علاقوں کا سفر اس امید کے ساتھ کیا کہ کوئی بھی اس کے لوگوں کے مسلہ کا حل نکال دے۔

لیکن افسوس اس کی عرواپسی سوائے سمجھ داری میں اضافے کے خالی ہاتھ ہوئی۔

$ ایـ دن، کھیا نے لوہی کو دیکھا، صرف یہی سو ر اس کے سونے چا ی کے زیورات بنا تھا۔ لوہی اچھا تھا۔ اس کی دھات خالص تھی اور ہنرلاجواب۔ چاروں طرف اس کے م کی شہرت تھی۔لوہی کو بھی اپنے کام پر بہت ز تھا اور بطور دستخط وہ اپنے بنائے زیورات پر چھوٹے سے ¶ن ثبت کر دیتا تھا۔اس کی بہت ما تھی اور لوگ بھروسہ اور ایما اری کی وجہ سے اس کی%+ اری کرتے ۔

کھیا کے ذہن میں ایـ خیال آیا کیوں نہیں قیمتی دھات کے خالص معیاری ٹکڑے بنائے جا N اور اس پر وزن اور اسٹامپ ایـ ¶ن کے ساتھ بنائے جا N یہ ¶ن دھات کے خالص ہونے کی تصدیق کرے گا اور اس کے وزن کی بھی تصدیق کرے گا۔

¶ن پر یقین اور بھروسہ کے لیے لوگوں کو اس کے خالص ہونے کی تصدیق کی ضرورت کار و بار میں بھی لین دین کے وقت نہیں پڑے گی۔ ہر ایـ شخص اس سکہ کا احترام کرے گا۔لوگ سکوں کو گن سکیں گے اور اس کے ذریعہ پیمنٹ دے اور لے سکیں گے۔ یہ پریشانیوں، وقت اور%چ کو بچائیگا۔تجارت کم دقتوں کے ساتھ کی جا سکے گی اور پرسکون طور پر بھی۔ یہ لاجواب خیال تھا۔

کھیا نے عرشہر کے منادی کرنیوالوں کو بلایا جنہوں نے شہر کے چاروں طرف گھوم گھوم کر سکوں کے متعلق لوگوں کو بتایا کہ اس کا استعمال چیزوں کے تبادلے سے متعلق تمام معا5ت میں ہو سکے گا اور کوئی بھی شخص نقلی سکے بنا پکڑا H گیا کھیا کی مہر کی Ü کرتے H تو اسے سزا دی جائے گی منادی کرنے والوں نے O ہ کیا۔لوہی کو ٹکسال کا اا™رج بنایا H ۔لوہی سے بھی کہا H کہ وہ حلف لے کہ وہ مہر کی Ü بنانے کی کوشش نہیں کرے گا، نہ ہی کھیا کی ہدا$ کے مطابق بنائے جانے والے سکوں کے علاوہ دوسرے سکے بنائے گا۔

لوگ خوش دکھائی دے رہے ہیں، ارتھ نے تبصرہ کیا کہ

یہ قطرہ، اس کے بعد دوسرا، پھر دوسرا
ان سے مل کر دڑ* ی بن جائے گا
آج، دڑ* ی سمندر- پہونچ جائے گا
جلد ہی سمندر، ساحل- پہونچ جائے گا
جلد ہی سکے کر ٔ پ قبضہ کر لیں گے
پ انے رواج کو الوداع کہہ کر
وہ پہیئے کے دور میں پہونچ جا N گے

لیکن افسوس ا ی-* ر پھر وہ بوڑھے شخص سے کیے گئے وعدہ پ قائم نہیں رہ سکا۔ ارتھ کے الفاظ سن کر، بوڑھا شخص ا ی-* ر پھر نگاہوں سے اوجھل ہو Hی ۔ لیکن یہ کہنے سے قبل نہیں *ی دکرو* ی دکرو' اچا- ہی وہ شہر بھی ان دونوں کی آنکھوں سے اوجھل ہو Hی ۔ اور ارتھ واروک اسی در ٔ # کے* پ س واپس آ گئے، جہاں وہ لوگ بوڑھے شخص سے ملے تھے۔

اب یہ اروک کے لیے وقت تھا کہ وہ بوڑھے شخص کو آواز دے۔ اَ چہ ارتھ نے اس سے قبل بھی ز* ں سے آگ کی لو ٔ 3 دیکھی تھی اس لیے . # اس نے یہ دیکھا تو اس کی حیرت میں اضافہ نہیں ہوا۔ جلد ہی اس نے مانوس آواز سنی' 'اے میری ہڈیوں کے درد''
بوڑھا آدمی واپس آ Hی تھا اور انھوں نے اپنا سفر جاری رکھا۔

روپیہ کارنگ-

عرشہر بے پناہ ترقی کا دور دیکھ رہا تھا۔سکوں کی کھوج کے بعد، روپئے کے خیال نے % جمالی۔نتیجہ کے طور پر، کارڈ* راور کا مرس چمک اٹھا۔شہر نے مختلف علاقوں کے ذہین افراد کو متوجہ کیا۔ ریاضی داں، آرکیٹیکچر اور فلاسفرعر میں جمع ہونے لگے۔عر کے باشندے خوشحال اور مطمئن تھے،اس سے قبل ایسا نہیں تھا۔

$ ایک دن۔۔۔

خبر آئی کہ عر کی طرف بادل زہر یلی بارش لے کر آرہے ہیں۔اگر کسی نے بھی اس بارش کے پانی کو پیا تو اس کی جلد کا رنگ تبدیل ہو جائے گا۔مکھیا نے عر میں ہر کسی کو آگاہ کیا کہ اس پانی کو نہ پیئے۔لیکن بارش ہوئی تو بہت سے لوگوں نے بارش کے پانی کو پی لیا، کچھ نے تجسس میں اور دو ایسے افراد تھے جنہیں مکھیا کی بات پر یقین نہیں تھا۔

یقیناً بارش کا پانی پینے کے بعد ان کی جلد کا رنگ تبدیل ہو گیا۔گرم مزاج افراد چقندر کی طرح سرخ ہو گئے،خوش مزاج لوگ سورج مکھی کی طرح پیلے ہو گئے۔افسردہ لوگ گہرے نیلے رنگ میں تبدیل ہو گئے،اور سبھی بچے ہرے رنگ کے ہو گئے۔ہر کوئی بہت پریشان تھا اور لوگ کئی ماہ تک اپنے گھروں سے باہر نہیں آئے۔

مکھیا نے ڈاکٹر بلائے اور دوسری جگہ کے پڑھے لکھے افراد کو بھی بلایا،لیکن کوئی بھی عر کے لوگوں کا علاج نہ کر سکا۔$ جونو نے اعلان کیا کہ وہ بیماری کا علاج جانتا ہے۔اس نے کہا کہ لوگ صحت مند ہو جائیں گے۔اگر ایک مخصوص پودے کا عرق، جو کہ سمندر کی تہہ میں پیدا ہوتا ہے اس کو لا کر دیا جائے۔

جونو پر کسی نے یقین نہیں کیا۔وہ ایک مقامی پاگل آدمی تھا،وہ کیسے جانتا اس نے اپنا وقت جڑی بوٹیوں اور دوا کے ساتھ تجربہ میں صرف کیا تھا اور ایک ایسی زبان بولتا تھا جس کو کوئی نہیں سمجھتا تھا۔وہ جانوروں طیور سے بات کرتا تھا اور پرچھائیوں کی لمبائی دیکھ کر وقت بتا سکتا تھا۔

لیکن عر کے لوگ علاج کے لیے بے چین تھے اور مکھیا نے اعلان کیا کہ اس شخص کو انعام دیا جائیگا جو سمندر کی تہہ سے مطلوبہ پودے کو لانے کی ہمت دکھائے۔بہت سے نوجوان آگے آئے کوشش کی لیکن کامیاب نہیں ہوئے $ لولو نامی ایک غوطہ خور بہت دور کے علاقے سے عر آیا اور اس نے کہا کہ وہ پودا لائے گا۔اگر وہ کامیاب ہوا تو بطور انعام وہ ایسا سکہ چاہے گا جس کا وزن عر کے سبھی لوگوں کے وزن کے برابر ہوگا۔ عر کے لوگ کوئی مدد تو نہیں کر سکتے تھے لیکن وہ اس مطالبہ پر راضی ہو گئے۔

لولو نے سمندر میں غوطہ لگایا اور یقیناً ایک پودا سمندر کی تہہ میں تھا وہ جس کو لیکر وہ آیا۔جونو نے اسے کڑاہی میں رکھا اور ایک دوا بنائی اور بعد میں ہر ایک شخص کو اسے دیا اور اسے پیا ہی ہر ایک شخص کا پرانا رنگ لوٹ آیا۔

لیکن اب وہ کس طرح لولو کو ادائیگی کرتے؟

مکھیا نے حکم دیا کہ بہت بڑا پیمانہ تیار کیا جائے جس میں ایک ساتھ بیس افراد کو تولا جا سکے۔لیکن کون ایسا تھا جو اس پیمانہ کو تیار کرتا؟ کیا وہاں کوئی اس طرح کا ماہر انجینئر تھا؟

جنوں، دیوانہ شخص بڑی دلچسپی سے کارروائی دیکھ رہا تھا۔ وہ ایک کنارے پر آیا اور اس نے کہا:

اپنی ذہانت کے استعمال سے
میں ضرور حل تلاش کروں گا
جو کہ زیادہ بہتر طریقہ ہو گا
ایک ساتھ سبھی آدمیوں کا وزن کرنے سے بہتر ہو گا
ایک ایک کر کے بیس آدمیوں کا وزن کیا جائے
ان کے وزن کو جوڑ لیا جائے اور مسلہ حل
بیس میں تقسیم کر کے تخمینہ حاصل ہو جائے گا
اور تب یہ کام آسان ہو جائے گا، میں اسے کر سکتا ہوں
معمولی غور و فکر سے
ایک معمولی حساب کتاب کیلئے
اور اب کوئی مسئلہ نہیں ہے
کہ ہم لوگ اسے حل نہ کر سکیں

اس طرح وزن کرنے کا مسئلہ حل ہو گیا۔ اب کار لولو کو پہاڑی کی طرح سکوں کا ڈھیر ملا۔

اب لولو پریشانی میں ہے کس طرح وہ سبھی سکوں کو اٹھا کر لے جائے گا؟
مکھیا کے ایک مشیر نے صورتحال کا جائزہ لیا اور مکھیا کے کان میں کچھ کہا۔ مکھیا کو یہ طریقہ پسند آیا۔

کچھ دنوں بعد، ا یـ میٹنگ بلائی گئی اور چھال کا ا یـ گٹھر پیش کیاHیـ ۔ جنہیں پیڑوں سے توڑ کر لاHیـ تھا۔ انھیں سکھا کر چھوٹے چھوٹے مسطیل ٹکڑوں میں تقسیم کیاHیـ ۔ اس پر شہتوتوں کے پودے کا ارغوانی مشروب چھڑکاHیـ ۔ اس پر D ذیل الفاظ تحریـ کیئے گئے۔

”معاملہ کی حسا بـ میں
الفاظ کا استعمال مزـ بوجھل بنا دیتا ہے
وعدے کے ذریعے اسے مزـ مشکل بنایـ جاتا ہے
خط کے پس پردہ جو آواز تھی
جو بظاہر سنائی تو نہیں دے رہی تھی
بغیر دکھائی دیئے بھروسہ کیاHیـ
معتبر کہہ اسے احترام دیـH
ع کے کھیا کی ہر کے ذریعہ
اور لوگوں کے عزم کے طفیل

ہم لوگ اس نوٹ کے بدلے 100 سکے دینے کا وعدہ کرتے ہیں“

لولو خوش تھا۔ اب سکوں کا پہاڑ ڈھونے کے بجائے اسے صرف نوٹوں کا ا یـ بنڈل لے جانا تھا۔

ان تمام واقعات کا مشاہدہ کرتے ہوئے۔ ارتھ کے دماغ میں ا یـ خیال آیـ ۔ جیسے ا یـ بلب اس کے اندھیرے کمرے میں چمکا ہو۔ ارتھ کو اب معلوم ہوا کہ اولڈ مین آف ما • ی کون تھا۔ منی کے پیچھے اس کا ہاتھ بہ کیا تھا۔ یہ وہ تھا جس نے وعدہ پورا کیا کہ اشیا کے تبادلے میں نوٹ اور سکے پوری د* میں دیئے جا N ۔ وہ بغیر بولے لوگوں کو سمجھا دیتا تھا۔ لوگوں میں اعتماد، بھروسہ یقین اور احترام پیدا کر* تھا۔ اس وقت بـ لغ افراد سوچتے تھے اس سے. ٹ ا ہیچ یـ اس سے اہم کوئی نہیں ہے۔

اب ارتھ کے بھی سمجھ میں آHیـ کہ کیوں بوڑھے شخص نے ہمیں اس سفر میں مدعو کیا تھا* کہ ہم اسے* یـ درکھیں اور دوسروں کو بھی* یـ ددلا N ۔

ارتھ نے محسوس کیا کہ الفاظ اس کے منہ سے* نہ* بہر* جا رہے ہیں۔ لیکن وہ جا } تھا کہ اگر اس نے کچھ بھی کہا تو وہ بوڑھا آدمی پھر غا $ ہو جائے گا۔ لیکن اس سختی سے محسوس کیا کہ اس وقت بوڑھا آدمی خود کو* $. کرے گا۔ کیو è اب یہ وقت واپسی کا ہے۔

وہ نہیں جا } تھا کہ درحقیقت وہ کیا کہہ رہا ہے لیکن حیرت سے . # اس نے اپنا منھ کھولا تو آگ کی لو والی* ن چمکی۔

بوڑھے آدمی سے %ی الفاظ جو اس نے کہے یہ تھے:

وہ طاقت ہے جو در # کی چھال میں ہے
وہ ہے جو معیشت میں
وہی خالی .A میں ہے

وہی بند مٹھی والے ہاتھ میں ہے

وہ نہ تو آزاد ہے، نہ ہی اس کو Âم کے تحت لا* یجا سکتا ہے

و*ہ ت کر* ہے لیکن کوئی آواز نہیں

تجو*یں اس کو پکڑ نہیں سکتیں

قانون اس پہ* ؤ نہیں بنا سکتا

مہریں اس کی گار› نہیں لے سکتیں

وہ معاہدہ کے پیچھے منظو*مہ ہے"

. # ارتھ نے بولنا بند کیا اس نے دیکھا بوڑھا آدمی اس کی نگاہوں کے سامنے دھندلا ہو رہا ہے۔ رفتہ رفتہ وہ مز± دھندلا ہو*H۔ ارتھ نے سوچا اس نے مجھے ہنستا ہوا دیکھ لیا ہے* یدکرو* یدکرو" اس کے غا$ ہونے سے قبل ہی %0ی الفاظ تھے۔

اروک ارتھ کے*پ س* یاور اس کا ہاتھ تھام لیا۔" مجھے اب جا* ہوگا"۔ اس نے کہا" دوسرے بچوں کی تلاش لگا* رمیری جاری رہے گی"۔"الوداع دو &" ارتھ نے۔ کہا وہ غمزدہ تھا کہ اروک `H۔ لیکن اس نے جان لیا کہ کچھ ایسا کام ہے جس کو لوگ کر h ہیں* یدکرو۔ گھر واپسی کے بعد، اپنی آنکھیں بند کر کے تمہیں انھیں کر* ہے اور اپنے گھر کے متعلق سوچا اور تم وہاں ہوگے۔

الوداع۔" اروک نے کہا اور نگاہوں سے اوجھل ہH۔

ارتھ نے %0* رچاروں طرف دیکھا اور $ اپنی آنکھیں بند کر کے گھر کے متعلق سوچا، اپنا کمرہ، اپنا کمپیوٹ، اپنا بستر۔۔۔

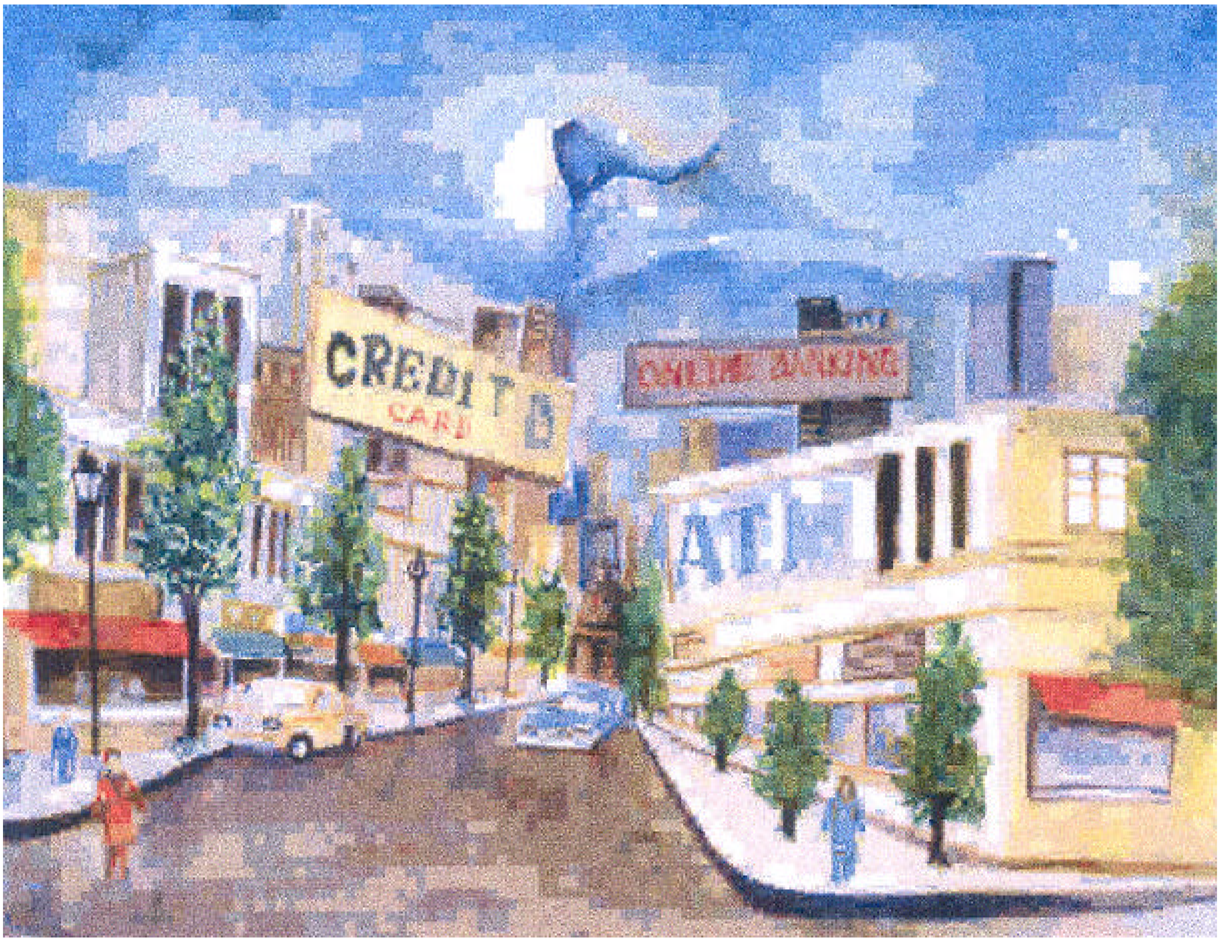

واپسی

’’ارتھ، میں تمہیں آواز دے رہی ہوں، تم کیوں نہیں جواب دے رہے ہو‘‘ اس کی ماں نے کمرہ میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔ ارتھ واپس اپنی کرسی پر آ چکا تھا۔ ارتھ کو کمپیوٹر پر بیٹھا دیکھ کر اس نے شکا$ی کی‘‘. # بھی میں تمہیں کمپیوٹر کے سامنے بیٹھا دیکھ] ہوں مجھے محسوس ہو* ہے کہ تم کسی دوسری د* میں چلی گئی ہو‘‘۔

’’میں ایسا یہ محسوس کر* ہوں‘ ارتھ نے خود بخود مسکراتے ہوئے کہا’ یہاں تبد~ ہمارے لیے کارآمد ہے‘‘ یہ کہتے ہوئے اس کی ماں نے ا- بل دکھا*، آج بجلی کا بل جمع کرنے کی %0ی* ریخ ہے اور دفتر بند ہے لیکن تمہارے ڈی* ی نے کہا کمپیوٹر کے ذریعہ بل جمع کر* ممکن ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آ رہا ہے۔ کیا تم کمپیوٹر کے ذریعہ روپئے بھیج h ہو؟‘‘ اسکی ماں نے کہا۔

ارتھ تو ابھی بھی کھو* ہوا تھا۔ اس نے معاملہ پر کوئی توجہ ہی نہیں دی تھی لیکن ابھی اس نے محسوس کیا کہ جیسے بوڑھا آدمی کہہ رہا ہو* ی دکرو‘ ی دکرو* وہ اب جان چکا تھا کہ وعدہ، وعدہ ہی تھا۔

اس نے کمپیوٹر کا سوئچ آن کیا اور بلوں کی ادائیگی والے سائ$ پر گئی۔ چند منٹوں میں اس نے اپنا کام پورا کرلیا۔ یہ ایسا نہیں تھا کہ اصل نوٹ* ی سکے کمپیوٹر کے ذریعہ بھیجے جاتے لیکن الکٹری سٹی کمپنی کو بھیجے گئے نمبروں سے کمپنی ان کے بینک سے روپئے بجلی کا بل ادا کرنے کے لیے نکال لے گی۔

یہ بہت ہی آسان تھا۔ یہ طر i سبھی طرح کی الکٹرا ۔۔ منی مثلاً کر+ٹ کارڈس، ڈ IP کارڈس وغیرہ میں بھی استعمال ہوگا۔ سبھی معا5ت میں ا ی۔ چیز یکساں رہتی ہے معاہدہ

اس نے جلدی سے ضروری نمبروں کو محفوظ کرلیا اور مطمئن ہH ی کہ کام پورا ہH ی ۔اس نے خوشی محسوس کی وہ۔ اہH ی ہے۔ جیسے ہی وہ اپنے کمپیوٹ کا سوئچ آن کررہا تھا اس نے ا ی۔ مانوس سی آواز سنی تھی۔ جو کہ نہ تو مرد کی آواز تھی اور نہ عورت کی ۔ نہ جوان تھی اور نہ ہی بوڑھی اور نہ یہ محسوس ہو* تھا کہ بہت دور کی ہے* ی۔ د ی۔ کی ''اے میری بوڑھی ہڈیوں کے درد'' ارتھ مسکر* ی۔

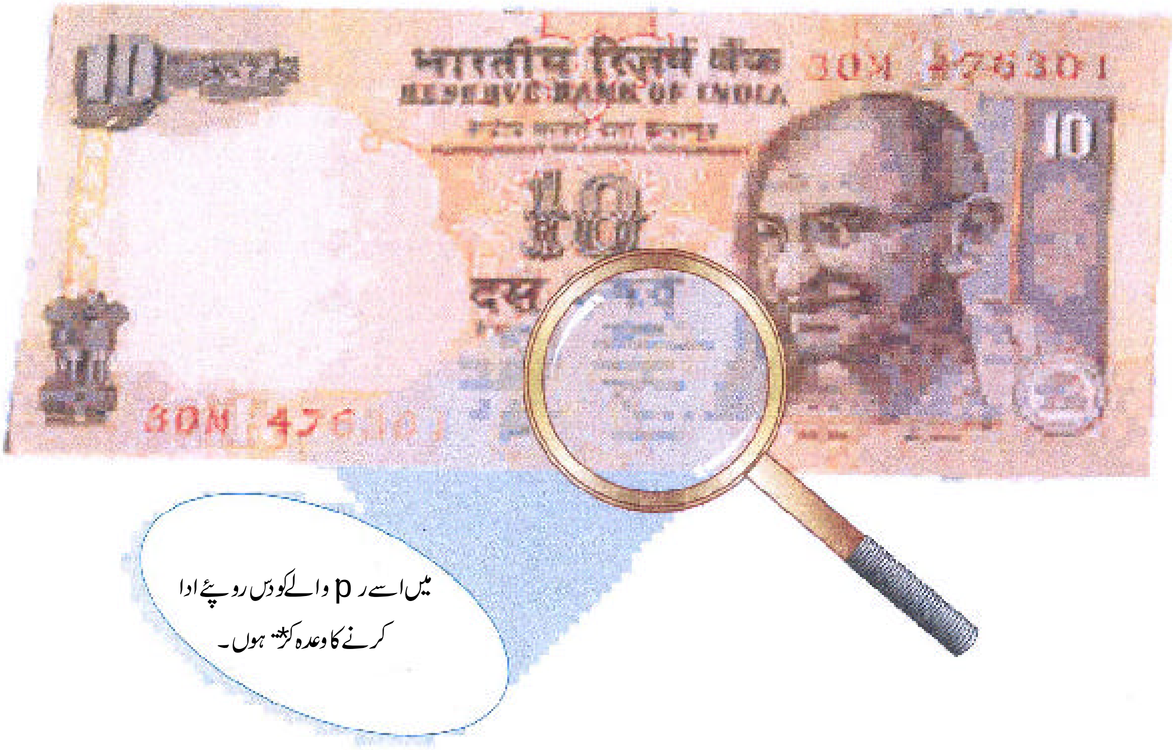

ارتھ کی ورک ۔

(اپنے وعدے کؤ یٔ در p کے لئے ارتھ کچھ مشقیں کرت ٔ ہے)

1. کوئز (سوالات)

(جو & سے زٔ یٔ دہ منا & جواب ہواس پ¶ ن لگائیے)

1.1 روپیہ کیا ہے؟

الف۔ ایسی چیز جس کے چاروں طرف د* گھومے۔

ب وقت روپیہ ہے اور روپیہ ہی وقت ہے۔

ج۔ زٔ گی کا مقصد

د بطور پیمنٹ کوئی ایسی چیز جو سبھی کے لئے قابل قبول ہو

1.2 ان میں سے کون روپے کا کام نہیں ہے۔

الف تبادلے کے ذریعہ

ب اکاؤ$ کی یؤ$

ج وW کی جمع کاری

د اشیا کےٹ انسپورٹ کے ذرائع

1.3 اس کہانی میں، اشیا کے تبادلے کا Âم جو تم نے دیکھا، کیا تم محسوس کرتے ہو کہ اشیا کے متعلق ٹھیک نہیں۔

الف یہ ممکن نہیں تھا کہ Lیٔ کو ń ے سے تبدیل کیا جأ۔

ب گایوں کا تبادلہ کیا$ بھی وہ گھر واپس آجاتیں

ج ایسے آدمی کی تلاش بہت مشکل ہے جس کو وہی شے مطلوب ہے جس کو آپ اس کی شے سے تبدیل کرٔ چاہتے ہیں۔

1.4 قیمتی دھات کے استعمال کا Âم بطور معیاری شے اشیاء کو%یٔ وفرو ٔ# کے لیے جو کیا Hیٔ ہے اس میں D ذیل خامیاں تھیں:

الف ہمیشہ یہ خوف رہتا کہ قیمتی دھات چوری ہو جائے گی۔

ب اس قیمتی دھات کے معیار کی جانچ (وزن اور خالص) میں بہت کوشش اور وقت صرف ہؤ تا۔

ج قیمتی دھات کو لے جأ مشکل تھا۔

1.5 سکے%یٔ وفرو ٔ# کا بآسانی ذریعہ بن گئے کیوè:

الف %یٔ وفرو ٔ# کے متعلق ان کی وجہ سے فیصلہ میں آسانی ہوتی۔

ب آسانی سے ان کی Ü نہیں بنائی جاسکتی تھی۔

ج انہیں آسانی سے لے جأ یٔ جاسکتا ہے۔ آپ انھیں گن h ہیں اور نہ ہی یہ ٔ* دھو h ہیں۔

1.6 کاغذی رقم ہمارے لئے مفید ہے کیوè

الف ژیدہ رقم ہونے کاٹ وجود اسے آسانی سے لے جاh ہیں۔

ب سکوں کو لپیٹ کر رکھا جاٹ تھا اور نقصان کا# یشہ رہتا تھا۔

ج ان پ ذمہ دار کی مہر ہوتی ہے جس سے ان کے اصلی اور وزن کی تصدیق ہوتی ہے۔

1.7 کون اتھارٹی ہندوستان میں روپیہ پ کنٹرول رb ہے۔

الف ژیستی حکومتیں

ب مرا٠ی حکومت

ج ریزرو بینک آف#*ـ

د منصوبہ بندی کمیشن

1.8 D ذیل کون سے کارڈ ر سے متعلق افراد k کو بینکنگ Â م کاٹ نی کہا جاٹ ہے۔

الف ماہی گیر

ب کمہار

ج %o*

د لوہار

1.9 آج -- ہندوستان میں & سے ژیدہ قیمت کا روپیہ چھاٹ پH

الف 100

ب 500

ج 1000

د 5000

2. سرا میاں

2.1 D ذیل الفاظ کے معنی بتائیے

مبادلہ

کموڈیٹی

کرٗ

مو • ی

اکانومی

.# تم ان الفاظ کے معنی جان لو۔ان الفاظ کا ماð میپ تیار کرو

ما ð میپ بہت آسان ہے اس میں مزہ بھی آ ہے اور یہ تخلیقی ہو ہے اس کی مدد سے دوسرے الفاظ، تصو یبنائی جاسکتی ہیں۔(بطور مثال انٹر M پ ما ð میپ سرچ کیجئے)

2.2 D ذیل کس صحیح M میں نہیں ہیں۔انھیں کہانی کے مطابق صحیح M دیجئے۔

1 الکٹرا - منی

2 *۔بڑ (تبادلہ)

3 پیپرمنی (نوٹ)

4 میٹلس (دھات)

5 کوائن (سکے)

2.3 10 روپیہ کے نوٹ کو غور سے دیکھئے آپ نوٹ میں جو کچھ دیکھتے ہیں اس کی تفصیل لکھئے۔

آپ نے جو کچھ لکھا اس کو اپنے دو & کی تفصیل سے موازنہ کیجئے۔کیا آپ دونوں نے ا ی- ہی طرح کی چیزیں لکھی دیکھیں

2.4 ''رزرو بینک آف انڈیا بلڈنگ کے وا) کی سیر'' پر مضمون تحریر کیجئے۔
(250 الفاظ میں تحریر کیجئے. # آپ نے اسے دیکھا تو کیا محسوس کیا)

2.5 ''اگر منی نہیں ہوتی۔۔۔'' اس موضوع پر مضمون تحریر کریں

(نام، درجہ اور اسکول کی تفصیل کے ساتھ اس مضمون کو museum@rbi.org.in پر بھیجیں)

کوئز کا جواب

1.1 د

1.2 الف

1.3 ج

1.4 ب

1.5 ج

1.6 الف

1.7 ج

1.8 ب

1.9 الف

اولڈ مین مو • ی رین روبنک *# یکی لج سرین کی پہلی کتاب ہے۔ فنانشیل ایجوکیشن سرین کا مقصد یہ ہے کہ رین روبنک آف *# یہ لوگوں میں رین روبینک آف *# یہ کے کردار، اس کی کارکردگی اور اس کے ذریعہ کیے کاموں کے متعلق بیداری لانا چاہتا ہے۔

اولڈ مین مو • ی ایک نوجوان لڑکے ارتھ کے بارے میں بچوں کیلئے حیرت انگیز کہانی ہے۔ ارتھ اپنے تخیل کی قوت سے مختلف مقامات کی سیر کرتا ہے اور منی کی پرکھ سے متعلق کئی تجربے کرتا ہے گذرے ہوئے زمانے نہ دکھائی دینے والی طاقت نے منی بنائی ہے (اور د *) اس کے ارد گرد گھوم رہی ہے۔

یہ کتاب + کہاوتیں کے ذریعہ پیش کی گئی ہے۔ یہ پرکشش ہونے کے ساتھ اس میں لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے کی صلاحیت بھی ہے۔ اس کتاب کے % میں کم عمر قاری کے لئے سبق ہے کہ اس کہانی سے انھوں نے کیا حاصل کیا۔ اس Ã یہ سے یہ کتاب سبق آموز اوزار کے طور پر بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔